اذان

جب نماز کا وقت ہو جاتا ہے تو اذان (اعلان) دیجاتی ہے۔

کلماتِ اذان	ترجمہ کلمات اذان
اَللهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَللهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَللهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَللهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ	آؤ نماز کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ	آؤ نماز کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف۔
اَللهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَللهُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ	اللہ کے سوا کوئی عبادت (فرمانبرداری) کے لائق نہیں۔

ان الفاظ کو اذان کہتے ہیں اور ہر فرض باجماعت نماز سے پہلے اذان دیجاتی ہے۔

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ	نماز نیند سے بہتر ہے۔
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ	نماز نیند سے بہتر ہے۔

کلمات اقامت

تکبیر

جب جماعت کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے اقامت / تکبیر کہی جاتی ہے۔ تکبیر اور اذان میں صرف یہ فرق ہے کہ تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ	اب نماز شروع ہو رہی ہے۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ	اب نماز شروع ہو رہی ہے۔

نماز میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے ان سب کے نام، الفاظ اور تفصیل یہ ہے۔

تکبیر تحریمہ

نماز سے پہلے جو الفاظ اور حرکات کی جاتی ہیں وہ تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد ممنوع ہو جاتے ہیں سلام پھیرنے تک۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا (اللہ کی تعریف) پڑھی جاتی ہے۔

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

مفہوم: اے اللہ تعالیٰ تیری ذات پاک ہے اور تیرے لئے سب تعریفیں ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری ہی ذات سب سے بلند، برتر اور اعلیٰ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود (اطاعت اور فرمانبرداری کے لائق) نہیں۔

تعوّذ

(اللہ تعالیٰ سے حفاظت طلب کرنا) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

تسمیہ

(اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے شروع کرنا): بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے جو بہت ہی مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ

ترجمہ: تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بے حد مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ مالک ہے

مفہوم: تمام ہی تعریفیں اور ستائش صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے۔ جو بے حد وحساب مہربان اور نہایت رحم والا ہے جو جزا

یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

سزا اور جزا کے دن کا۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اور سزا کے دن کا واحد اور حقیقی مالک ہے۔ اے اللہ ہم خاص تیری ہی اطاعت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہمیں ہدایت دے سیدھے راستے کی۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

اے اللہ تعالیٰ سیدھے راستے پر چلنے کی ہمیں ہدایت دے توفیق دے اور اس پر ہمیں استقامت عطا فرما ان لوگوں کا راستہ جن کو تو نے اپنی نعمتوں

عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

نہ کہ ان کا جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے

سے نوازا۔ ان کی نہیں جن پر تیرا عذاب نازل ہوا اور نہ ہی ان کی جو سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔ (اللہ تعالیٰ قبول فرما)

سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد کوئی ایک سورت جو آسانی کے لئے نیچے درج ہیں۔ اسے (ترتیب کا خیال رکھیں) پڑھیں یا چھوٹی سے چھوٹی تین آیتیں یا ایک بڑی آیت یا کوئی ایک سورت یا قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ جو یاد ہو وہ پڑھیں

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ○

بے شک ہم نے تم کو تمام بھلائیاں دیں۔ پس نماز پڑھ اپنے رب کے لئے اور قربانی دے۔

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیشک ہم نے آپ کو دین اور دنیا کی تمام عظمتیں عطاکیں۔ لہٰذا آپ اپنے پرورش کرنوالے

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ○

بے شک تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔

کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کریئے بے شک آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا اور بے نام و نشان ہے۔

سُوْرَةُ اِخْلَاص مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○

کہہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہر چیز سے بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا ہے۔

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ کہیئے کہ اللہ وہ ذات ہے جو اکیلا ہے اور اسکا کوئی شریک نہیں ہے اللہ وہ ہے جو کسی کا محتاج نہیں ہے اور سب اسکے محتاج ہیں۔ اللہ وہ ہے نہ اس سے کوئی اولاد پیدا ہوئی ہے اور

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور اللہ کی ذات وہ ہے کہ کوئی اس کی ذات وصفات میں ہم سر نہیں ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

کہہ میں حفاظت طلب کرتا ہوں ہر صبح سویرے کے رب سے اس ہر برائی سے جو اس نے پیدا کی ہیں۔

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہیئے میں حفاظت طلب کرتا ہوں ہر چیز کے وجود عطا کرنے والی ذات سے ہر وہ تمام چیزیں جو اس نے پیدا کی ہیں۔ اور ان میں جو برائی پوشیدہ ہے اس کے شر سے بچا۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور تاریک رات کی برائی سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکے مارنے والیوں کی برائی سے۔

اور میں حفاظت طلب کرتا ہوں رات کی تاریکی سے جب وہ چھا جائے تو اسکے پوشیدہ شر سے بچا۔ اور حفاظت فرما ان پھونک مارنے والی جادوگرنیوں کے شر سے جب وہ گرہوں پر پھونک مارتی ہیں۔

فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

اور ہر حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

اور ہر حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ

کہہ میں حفاظت طلب کرتا ہوں تمام لوگوں کے رب سے۔ بادشاہ ہے تمام لوگوں کا۔ معبود

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہیئے میں حفاظت طلب کرتا ہوں تمام لوگوں کی پرورش کرنے والے، تمام لوگوں کے بادشاہ

النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ

ہے تمام لوگوں کا۔ تمام وسوسے ڈالنے والے چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے۔ جو

جو معبود ہے تمام لوگوں کا۔ تمام وسوسے ڈالنے والے اور چھپ کر وسوسے ڈالنے والے کی بُرائی سے جو

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ○

وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں۔ تمام جنات اور لوگوں میں سے۔

لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ چاہے وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔

رکوع : (جُھکنے کی حالت)

رکوع کی تسبیح : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم

مفہوم : میرا رب ہر عیب سے پاک ہے، عظمت والا ہے۔

قومہ : (رکوع سے کھڑے ہونے کی حالت)

قومہ کی تسبیح : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

مفہوم : اللہ تعالیٰ نے اسکی دعا سُن لی جس نے اسکی تعریف کی

رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد کی تسبیح : رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

مفہوم : اے ہمارے رب سب تعریفیں صرف تیرے ہی لئے ہیں

سجدہ (پیشانی زمین پر رکھنے کی حالت)

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

مفہوم : میرا رب ہر عیب سے پاک، سب سے بلند ہے۔

ہر دو رکعت پر بیٹھ کر جو تسبیح پڑھی جاتی ہیں وہ یہ ہیں :

التحیات یا تشہد

(ادب اور تعظیم اور اللہ کی وحدانیت کی گواہی)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

مفہوم: اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ادب اور تعظیم کے تمام کلمات اور تمام دُعائیں، تمام عبادات اور تمام پاکیزہ باتیں اور عمل سب اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اے نبیؐ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں بھی۔ ہم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درودِ ابراھیمیؑ

وہ درود جو آپؐ پڑھا کرتے تھے اور صحابہ کرامؓ کو بھی اسے پڑھنے کی تلقین کرتے تھے (خصوصاً نماز میں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

مفہوم: اے اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق اور بڑی بزرگی، عظمت والا ہے۔

مفہوم: اے اللہ تعالیٰ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر انکی آل پر جس طرح تو نے برکت فرمائی ابراہیمؑ پر اور انکی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق اور بڑی بزرگی، عظمت والا ہے۔

دُرود کے بعد کی دُعا! دونوں درودِ ابراہیمیؑ پڑھ کر یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

مفہوم: اے اللہ تعالیٰ میں نے بیشک اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم (زیادتی) کیا ہے اور سوائے تیرے کوئی اور گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔ پس تو اپنی طرف سے خاص بخششوں سے مجھ کو معاف کردے اور مجھ پر رحم فرمادے۔ بیشک تو ہی بخشنے والا اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

یا یہ دُعا پڑھیں:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

مفہوم: اے میرے رب مجھے نماز ادا کرنے کی استقامت عطا فرما اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب اور قبول فرما ہماری دُعا۔ اے ہمارے رب میری بخشش فرما اور میرے ماں باپ کی بھی اور سب ایمان والوں کی جس دن جزا اور سزا کا حساب کیا جائیگا۔

یا یہ دُعا پڑھیں:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

مفہوم: اے ہمارے رب ہمیں دُنیا کی تمام بھلائیاں عطا فرما اور آخرت کی بھی بھلائیاں اور ہمیں بچانا جہنم کی آگ کے عذاب سے۔

سلام: (التحیات، درود اور دُعاؤں سے فارغ ہو کر سلام پھیرا جائے)۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ (دائیں اور بائیں طرف مُنہ کر کے یہ کہے)۔

مفہوم: سلام ہو تم سب پر اور اللہ کی رحمت ہو۔

نماز کے بعد کی دُعائیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

مفہوم: اے اللہ تو سراپا سلام ہے اور تیری ہی طرف سے سب سلامتی ہے تو بہت بارکت ہے اے جلال اور عظمت اور عزت والے

آیتُ الکرسی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کے لئے بہت فضائل ہیں۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

مفہوم: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے۔ وہ خود ہمیشہ سے ہے اور ہر چیز کو زندگی عطا کرنے والا ہے۔ وہ خود ہمیشہ سے قائم ہے اور پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اسکو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ (اس پر کبھی غفلت طاری نہیں ہوتی)۔ جو کچھ زمین اور آسمان میں ہے وہ اسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے پاس سفارش کرسکے۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے جو کچھ گزر چکا ہے اسکو بھی اور جو کچھ ہونے والا ہے اس کو بھی۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں سے کسی چیز کو انسان اپنی سمجھ کے دائرے میں نہیں لاسکتا لیکن سوائے جو کچھ اللہ چاہے۔ اللہ تعالیٰ کی کرسی (قوت) اتنی وسیع ہے کہ تمام آسمان اور زمین کو اپنے گھیرے میں لئے ہوئے ہے اور انکی نگرانی اور حفاظت میں اللہ کے لئے کوئی تھکاوٹ نہیں ہے۔ وہ تو بہت ہی بلند اور عظمت والا ہے۔

فرض کے بعد کی تسبیحات:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض نمازوں کے بعد ان تسبیحات کی بہت فضیلت بیان کی ہے۔

سُبْحَانَ اللهِ (۳۳ مرتبہ) اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے ہر عیب سے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) تمام تعریف صرف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ مرتبہ) اللہ تعالیٰ سب سے بلند، بڑا اور اعلیٰ ہے۔

دُعائے قنوت

عشاء کی نماز میں تین رکعت جو واجب ہیں اسکی تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد کوئی ایک سورۃ پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ہاتھ اٹھا کر دوبارہ باندھنے کے بعد یہ دُعا پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

مفہوم: اے اللہ تعالیٰ بیشک ہم تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں اور تجھ ہی سے مغفرت چاہتے ہیں۔ اور ہم تجھ ہی پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ اور اعتماد رکھتے ہیں اور ہم تیری ہی تمام تعریفیں کرتے ہیں۔ اور ہم تیرا ہی شکر ادا کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم تمام تعلقات توڑ دیتے ہیں اور ہم اس شخص کو چھوڑ دیتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتا ہے۔

اے اللہ تعالیٰ ہم خاص تیری ہی عبادت و اطاعت کرتے ہیں اور ہم خاص تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور ہم تجھ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور ہم تیرے ہی جانب رجوع کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے کو لگاتے ہیں۔ اور ہم تیری ہی رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور ہم تیرے عذاب اور گرفت سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب انکار کرنے والوں کو پہنچ کر رہے گا۔

نمازِ جنازہ

میت کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسکی دعائیں اور ترتیب یہ ہے۔

(۱) ثناء (۲) درودِ ابراہیمؑ (۳) جنازے کی دعا

ثناء :

جو ہر نماز کے شروع میں پڑھی جاتی ہے. ثناء میں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ بھی کہہ لیں تو بہتر ہے۔

جنازہ بالغ مرد یا عورت کا ہو تو یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ۔

مفہوم : اے اللہ تعالیٰ مغفرت اور بخشش فرما ہمارے زندوں اور مُردوں اور حاضروں اور غائبوں اور چھوٹوں اور بڑوں اور مَردوں اور عورتوں کی اے اللہ تعالیٰ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے ۔

جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

مفہوم : اے اللہ تعالیٰ اس بچے کو ہماری نجات کے لئے آگے جانیوالا بنا اور اس کی جدائی کے غم کو ہمارے لئے اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اور اس کو ہماری شفاعت کا ذریعہ اور شفاعت قبول کئے جانے والا بنا۔

جنازہ نابالغ لڑکی کا ہو تو یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً۔

مفہوم : اے اللہ تعالیٰ اس بچی کو ہماری نجات کے لئے آگے جانے والی بنا اور اس کی جدائی کے غم کو ہمارے لئے اجر اور آخرت کا ذخیرہ بنا اور اس کو ہماری شفاعت کا ذریعہ اور شفاعت قبول کئے جانے والی بنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت ہی مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب دُعائیں

○ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر مضبوطی سے قائم کر اور قائم رکھ۔

○ اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

اے اللہ! قیامت کے دن میرا حساب آسانی سے ہو۔

○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جھگڑے سے ، دورُخی سے اور بدخلقی سے۔

○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ ! میں تجھ سے مُفید علم ، پاک روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ ! میں تجھ سے مانگتا ہوں بخشش اور سلامتی دُنیا اور آخرت میں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ۝

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، خدا ترسی، پاک دامنی اور استغناء کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً نَّقِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً ۝

اے اللہ! میں تجھ سے اچھی زندگی اور اچھی موت مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝

اے اللہ! ہمارا انجام اچھا کر کل کاموں میں اور ہم کو دنیا و آخرت کی رسوائی سے بچا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۝

الٰہی! تو مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت اور رزق عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَآ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَآ اَبْوَابَ رِزْقِكَ ۝

اے اللہ! ہمارے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے رزق کے راستے ہمارے لئے آسان کردے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۝

اے اللہ! میرے رزق میں سب سے زیادہ کشادگی میرے بڑھاپے اور میرے خاتمہ کے وقت پر کر۔